NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON HUMAN RIGHTS ON THE JUVENILE JUSTICE SYSTEM (AMENDMENT) BILL, 2019.

I, Acting Chairperson of the Standing Committee on Human Rights have the honour to present this report on the Bill further to amend the Juvenile Justice System Act, 2018 (XXII of 2018) [The Juvenile Justice System (Amendment) Bill, 2019] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 08-01-2020.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Mr. Bilawal Bhutto Zardari**	**Chairman**
2.	Ms. Ghulam Bibi	Member
3.	Mr. Saif-ur-Rehman	Member
4.	Mr. Attaullah	Member
5.	Ms. Ghazala Saifi	Member
6.	Ms. Rukhsana Naveed	Member
7.	Ms. Zille Huma	Member
8.	Ms. Fouzia Behram	Member
9.	Ms. Tashfeen Safdar	Member
10.	Ms. Shunila Ruth	Member
11.	Agha Hassan Baloch	Member
12.	Ms. Shaista Pervaiz	Member
13.	Mr. Mohsin Dawar	Member
14.	Mr. Abdul Rehman Khan Kanju	Member
15.	Ms. Zaib Jaffar	Member
16.	Ms. Shaza Fatima Khawaja	Member
17.	Shazia Marri	Member
18.	Dr. Mahreen Razzaq Bhutto	Member
19.	Mr. James Iqbal,	Member
20.	Dr. Shireen M. Mazari Minister for Human Rights	Ex-Officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed, at "Annex-A", in its meetings held on 27-2-2020, 18-08-2020 and 24-02-2021. The Committee recommends that the Bill as introduced may not be passed by the National Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 6th April, 2021

Sd/-
(SHAZIA MARRI)
Acting Chairperson

ANNEX-A

AS REPORTED BY THE STANTING COMMITTEE

A

Bill

further to amend the Juvenile Justice System Act, 2018

WHEREAS it is expedient further to amend the Juvenile Justice System Act, 2018 (XXII of 2018), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**-(1) This Act may be called the Juvenile Justice System (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 10, Act XXII of 2018.**- In the Juvenile Justice System Act, 2018 (XXII of 2018), in Section 10, in sub-section (2),-

(a) for the word, "four" the word, "five", shall be substituted;
(b) after paragraph (d), the following new paragraph shall be added, namely:-

"(e) a qualified child rights activist that understands the plight of the underage victims, and is equipped to deal with their issues."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Juvenile Justice Committee consist of four members, including a serving Judicial Magistrate with powers under section 30 of CrPC (Head of Committee); District Public Prosecutor; Member of local Bar association having at least 7 years' experience, appointed by the concerned Sessions Judge for a period of 2 years; and serving probation officer or social welfare officer not below BPS-17.

It is essential to add a child rights activist in the said Committee having the following expertise:-

- Assessment of child and family.
- Communication of child's needs, medical and social history.
- Practical assistance to family.
- Working with family to make sure child is appropriately screened for special needs.
- Involving family in all aspects of placement.
- Facilitating visits for child with family, relatives and siblings based on court ordered visitation.
- Tracking of child's case within state adoption/foster care database.
- Attend all court hearings and make recommendations to judge.

So that the object of law can be achieved in the light of international covenants.

Sd/-
UZMA RIAZ
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نظام انصاف برائے کمسن مجرمان (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی رپورٹ۔

میں، قائم مقام چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق ۸/ جنوری، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ نظام انصاف برائے کمسن مجرمان ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [نظام انصاف برائے کمسن مجرمان (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**جناب بلاول بھٹو زرداری**	**چیئرمین**
۲۔	محترمہ غلام بی بی	رکن
۳۔	جناب سیف الرحمن	رکن
۴۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۵۔	محترمہ غزالہ سیفی	رکن
۶۔	محترمہ رخسانہ نوید	رکن
۷۔	محترمہ ظل ہما	رکن
۸۔	محترمہ فوزیہ بہرام	رکن
۹۔	محترمہ تاشفین صفدر	رکن
۱۰۔	محترمہ شنیلا روت	رکن
۱۱۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۲۔	محترمہ شائستہ پرویز	رکن
۱۳۔	جناب محسن داوڑ	رکن
۱۴۔	جناب عبدالرحمان خان کانجو	رکن
۱۵۔	محترمہ زیب جعفر	رکن
۱۶۔	محترمہ شیزی فاطمہ خواجہ	رکن
۱۷۔	شازیہ مری	رکن
۱۸۔	ڈاکٹر مہرین رزاق بھٹو	رکن
۱۹۔	جناب جیمز اقبال	رکن
۲۰۔	ڈاکٹر شیریں مہرالنساء مزاری وزیر برائے انسانی حقوق	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۷/ فروری، ۲۰۲۰ء، ۱۸/ اگست، ۲۰۲۰ء اور ۲۴/ فروری، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف پر موجود قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ پیش کردہ بل کی قومی اسمبلی منظوری نہ دے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

دستخط/۔
(شازیہ مری)
قائم مقام چیئرپرسن

اسلام آباد، ۶/ اپریل، ۲۰۲۱ء

منسلکہ "الف"

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

نظام انصاف برائے کمسن مجرمان ایکٹ، ۲۰۱۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے نظام انصاف برائے کمسن مجرمان ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا نظام انصاف برائے کمسن مجرمان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء، دفعہ ۱۰ کی ترمیم:** نظام انصاف برائے کمسن مجرمان ایکٹ، ۲۰۱۸ء (نمبر ۲۲ بابت ۲۰۱۸ء) میں، دفعہ ۱۰ میں، ذیلی دفعہ (۳) میں،۔

(الف) لفظ "چار" کو لفظ "پانچ" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ب) پیرا (د) کے بعد، درج ذیل نئے پیرا کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ہ) حقوق اطفال کا ایک ماہر کارکن جو کم سن متاثرین کے دکھ درد کا ادراک رکھتا ہو، اور ان کے معاملات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔"

بیان اغراض و وجوہ

انصاف برائے کمسن مجرمان کمیٹی چار ارکان پر مشتمل ہے، جس میں سی آر پی سی کی دفعہ ۳۰ کے تحت اختیارات کا حامل ایک حاضر سروس جوڈیشل مجسٹریٹ (کمیٹی کا سربراہ)؛ ضلعی سرکاری وکیل استغاثہ؛ کم از کم ۷ سالہ تجربہ کا حامل مقامی بار کونسل کا رکن جس کی تعیناتی متعلقہ سیشن جج کی جانب سے عرصہ دو سال کے لئے کی گئی ہو اور حاضر سروس پروبیشن آفیسر یا سوشل ویلفیئر آفیسر جو بی پی ایس۔۱۷ سے کم کا نہ ہو، شامل ہیں۔

مذکورہ کمیٹی میں حسب ذیل مہارت کے حامل کم سنوں کے حقوق کے ایک سرگرم کارکن کا اضافہ کرنا لازم ہے:۔

- بچے اور خاندان کی تشخیص۔
- بچے کی ضروریات، طبی اور معاشرتی تاریخ کے بارے میں مراسلت۔
- خاندان کے ساتھ عملی تعاون۔
- بچے کی خصوصی ضروریات کی بابت مناسب جائزے کو یقینی بنانے کے لئے خاندان کے ساتھ مل کر کام کرنا۔
- رہائش کے تمام پہلوؤں پر خاندان کو شامل کرنا۔
- اہل خانہ، رشتہ داروں اور بہن بھائیوں کے ساتھ ملاقاتوں کی بابت بچے کی عدالتی حکم کے مطابق ملاقاتیں۔
- ریاست کے متبنیٰ / رضاعی دیکھ بھال کے ڈیٹا بیس میں رہتے ہوئے بچے کے معاملے پر نظر رکھنا۔
- تمام سماعتوں میں حاضر ہونا اور جج کو سفارشات پیش کرنا۔

تاکہ قانون کی اغراض کو بین الاقوامی عہد ناموں کی روشنی میں حاصل کیا جا سکے۔

دستخط/۔
محترمہ عظمیٰ ریاض
رکن، قومی اسمبلی